RS: 3/-

105303

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

وادی کشمیر کے چھٹا سنگھ پورہ گاؤں میں چالیس سکھوں کا

اجتماعی قتل

فرقہ وارانہ امن و اتحاد کو تباہ کرنے کی سازش

محمد سالم جامعی

چھٹا سنگھ پورہ کا قتل عام ملک کے فرقہ وارانہ امن و امان کیخلاف ایک سازش ہے

صدر محترم جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا واقعہ قتل پر اظہار افسوس

گروزنی سے مجاہدین کا انخلاء

چیچن مجاہدین کی منصوبہ بندی کا ہی ایک حصہ ہے

چیچن مجاہدین کے قائد جناب خطاب احمد کا ایک طویل انٹرویو

[illegible]

> ہمارے مجاہدین جس وقت اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے ہوئے حملہ آور ہوتے ہیں تو [illegible] روسی فوجی لرزہ براندام ہو جاتے ہیں۔ روسی فوجی بھی [illegible] واقعے میں یہاں تک کہ بعض نے اسلام قبول کر لیا ہے اور مجاہدین کو [illegible] لیکن اب اللہ کی مدد سے مجاہدین پوری طرح [illegible]

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ٹاڈا کی جگہ نیا قانون آخر ضرورت ہی کیا ہے؟

۱۹۸۵ء میں پنجاب میں سر اٹھاتی ہوئی دہشت گردی کا سر کچلنے اور دہشت گردوں کو قومی دھارے میں شامل ہونے پر مجبور کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے جب ٹاڈا قانون بنایا تھا تو انسانی حقوق کی علمبردار تمام تنظیموں نے نہ صرف اس کی مخالفت کی تھی بلکہ اسے دستور ہند کے رہنما اصولوں کے بھی سراسر منافی قرار دیا تھا۔ یہ بات صحیح بھی تھی اس لیے کہ ہمارے فلسفہ قانون کا بنیادی بھی یہی اصول قرار پایا ہے کہ جب تک کسی شخص کا جرم ثابت نہ ہو جائے اس شخص کو مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا اور اسے وہ تمام شہری حقوق حاصل ہوں گے جو عام حالات میں ایک شہری کو حاصل رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی حق نہ تو معطل کیا جاسکتا ہے اور نہ سلب کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملزم کو مجرم ثابت کرنے کی ذمہ داری بھی الزام عائد کرنے والے کے ذمہ ڈالی گئی ہے۔

پوری دنیا میں اسی رہنما اصول پر عمل ہو رہا ہے لیکن حکومت ٹاڈا کے نام سے جو قانون لائی تھی اس میں اپنی الزام سے برأت کی تمام تر ذمہ داری ملزم کے سر تھوپ دی گئی تھی وہ بھی ایسے حالات میں کہ ملزم نہ وکیل صفائی کا انتظام کرنے میں آزاد تھا اور نہ ہی وہ اپنے رشتہ داروں سے کسی طرح کی کوئی مدد لے سکتا تھا جس کے ذریعہ وہ اپنے بے قصور ہونے کے لیے مواد جمع کراسکتا۔ کسی جمہوری ملک میں اس سے بڑھ کر کسی جنگل راج کا اور کیا تصور کیا جاسکتا ہے۔ ٹاڈا ایک طرح فرد کی آزادی پر سراسر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف تھا پھر اس قانون کو مسلسل دس برسوں تک جس طرح یک طرفہ استعمال کیا گیا اس سے یہ بات ثابت ہوگئی تھی کہ یہ صرف مسلمانوں کو ہراساں کرنے اور انہیں دوسرے درجہ کی شہریت قبول کر لینے کے لیے ہی تیار کیا گیا ایک سیاہ قانون تھا لیکن ضمیر کی آواز ابھی زندہ تھی اور اس قانون کی ستم رانیوں کو دیکھ کر انسانی حقوق کا ادراک رکھنے والی تنظیمیں اور افراد بلبلا اٹھے اور اس کے خلاف چو طرفہ آوازیں اٹھنے لگیں۔ یہ قانون صرف دو سال کے لیے وضع کیا گیا تھا لیکن مسلسل دس برسوں تک ہر دو برس بعد پارلیمنٹ اس کی میعاد میں توسیع کرتی رہی اور آخر کار ۱۹۹۵ء میں عدم توسیع کا شکار ہو کر یہ قانون اپنی موت آپ مر گیا لیکن جو لوگ اس سیاہ قانون کا شکار ہو گئے تھے حکومت کے ہزار دعوؤں اور وعدوں کے باوجود ان کی ایک بڑی تعداد آج بھی جیل کی سلاخوں کے پیچھے بیکسی اور بے بسی کی زندگی گذارنے پر مجبور ہے۔

یہ قانون تو بعد از خرابی بسیار ہی سہی ختم ہو گیا لیکن حکومت کی بدنیتی کا کیا کیا جائے کہ وہ اس طرز پر اب ایک اور نیا قانون وضع کرنے کے ارادے کا بار بار اظہار کر رہی ہے اس کا کہنا ہے کہ جن مقاصد کے پیش نظر سابقہ "ٹاڈا قانون" بنایا گیا تھا وہ آج بھی پوری طرح نہ صرف موجود ہیں بلکہ ان کا دائرہ مزید وسیع ہو گیا ہے اور دہشت گردی اب ایک قومی مسئلہ بن چکی ہے۔

ہمیں اس سے انکار نہیں ہے کہ دہشت گردی ایک ہمہ گیر مسئلہ ہے ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اس پر قابو پانا اسی طرح اسٹیٹ کی بھرپور ذمہ داری ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا دہشت گردی کے خاتمے کے لیے انسانوں کے شہری حقوق پر ڈاکہ ڈالے بغیر ہمارے پاس تعزیری قوانین موجود نہیں ہیں کیا ہم ان کو موثر بنا کر اور ان پر ایمانداری کے ساتھ عمل کرکے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ان کا استعمال نہیں کر سکتے۔ آخر ہمارا قانون چوروں، ڈاکوؤں اور قاتلوں کو ان کے جرائم کی سزا دیتا ہی ہے پھر پیچیدہ سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے آخر کسی قانون

جواھر القرآن

سورہ توبہ ----

ترجمہ آیات: --- ۲ --- ۴

حضرت شیخ الہندؒ

- سو پھر لو اس ملک میں چار مہینے اور جان لو کہ تم نہ تھکا سکو گے اللہ کو اور یہ کہ اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو (ف)
- اور سنا دینا ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی لوگوں کو دن بڑے حج کے (ف) کہ اللہ الگ ہے مشرکوں سے اور اس کا رسول سو اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان لو کہ تم ہرگز نہ تھکا سکو گے اللہ کو اور خوشخبری سنا دے کافروں کو عذاب دردناک کی (ف)
- مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے کچھ قصور نہ کیا تمہارے ساتھ اور مدد نہ کی تمہارے مقابلہ میں کسی کی سو ان سے پورا کر دو ان کا عہد ان کے وعدہ تک بیشک اللہ کو پسند ہیں احتیاط والے (ف)

فوائد: ---------- علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

[illegible]

[illegible]

ہم جو بھی کریں گے ہریانہ کے مفادات کو سامنے رکھ کر ہی کریں گے

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ چودھری اوم پرکاش چوٹالہ کا انٹرویو

[illegible]

بہار کے وزرائے اعلیٰ۔ ایک نظر میں

نمبر شمار	وزرائے اعلیٰ	مدت
۱	ڈاکٹر شری کرشن سنگھ	۱۹۴۶ تا ۱۹۶۱
۲	دیپ نارائن سنگھ	۱۹۶۱
۳	ونودانند جھا	۱۹۶۱ تا ۱۹۶۳
۴	کرشن بلبھ سہائے	۱۹۶۳ تا ۱۹۶۷
۵	مہامایا پرساد سنہا	۱۹۶۷ تا ۱۹۶۸
۶	ستیش پرساد سنگھ	۱۹۶۸
۷	بندیشوری پرساد منڈل	۱۹۶۸
۸	بھولا پاسوان شاستری	۱۹۶۸
	صدر راج	۱۹۶۸ تا ۱۹۶۹
۹	سردار ہری ہر سنگھ	۱۹۶۹
۱۰	بھولا پاسوان شاستری	۱۹۶۹
	صدر راج	۱۹۶۹ تا ۱۹۷۰
۱۱	داروغہ پرساد رائے	۱۹۷۰
۱۲	کرپوری ٹھاکر	۱۹۷۰ تا ۱۹۷۱
۱۳	بھولا پاسوان شاستری	۱۹۷۱ تا ۱۹۷۲
	صدر راج	۱۹۷۲
۱۴	کیدار پانڈے	۱۹۷۲ تا ۱۹۷۳
۱۵	عبدالغفور	۱۹۷۳ تا ۱۹۷۵
۱۶	ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا	۱۹۷۵ تا ۱۹۷۷
	صدر راج	۱۹۷۷
۱۷	کرپوری ٹھاکر	۱۹۷۷ تا ۱۹۷۹
۱۸	رام سندر داس	۱۹۷۹ تا ۱۹۸۰
	صدر راج	۱۹۸۰
۱۹	ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا	۱۹۸۰ تا ۱۹۸۳
۲۰	چندر شیکھر سنگھ	۱۹۸۳ تا ۱۹۸۵
۲۱	بندیشوری دوبے	۱۹۸۵ تا ۱۹۸۸
۲۲	بھاگوت جھا آزاد	۱۹۸۸ تا ۱۹۸۹
۲۳	ستیندر نارائن سنگھ	۱۹۸۹
۲۴	جگن ناتھ مشرا	۱۹۸۹ تا ۱۹۹۰
۲۵	لالو پرساد یادو	۱۹۹۰ تا ۱۹۹۵
۲۶	رابڑی دیوی	۱۹۹۵ تا ۱۹۹۹
	صدر راج	۱۹۹۹
۲۷	رابڑی دیوی	۱۹۹۹ تا ۲۰۰۰
۲۸	نتیش کمار	مارچ ۲۰۰۰
۲۹	رابڑی دیوی	مارچ ۲۰۰۰ تا حال

صفحۂ روزگار

سید سہروردی

آمدنی بڑھانے کا پانچ نکاتی پروگرام

[illegible]

آمدنی بڑھانے کا پانچ نکاتی پروگرام

[illegible]

مقصد کا تعین ضروری

[illegible]

گجرات کے بعد اب اڑیسہ میں تبدیلی مذہب کا سروے

[illegible]

امیر الہند مدظلہ کی حج بیت اللہ سے فراغت کے بعد وطن واپسی

[illegible]

بہار میں لالو یادو نے ایک بار پھر سب کو چت کر دیا

[illegible]

ہم سب سے زیادہ غریبوں کی حالت سدھارنے پر توجہ دیں گے

بہار کی وزیراعلیٰ رابڑی دیوی کا انٹرویو

[illegible]

عالم اسلام

کوسوو میں قیام امن میں رکاوٹ

[illegible]

برطانیہ کے اسکولوں میں اسلامی تعلیم

[illegible]

چیچن جانبازوں کے ہاتھوں روس کا زبردست نقصان

[illegible]

پاکستان میں عدلیہ کیلئے بجٹ

[illegible]

جدہ میں امن مذاکرات

[illegible]

نواز شریف مقدمہ میں

[illegible]

لالو پرساد یادو نے اکثریت ثابت کرنے کا انتظام کیسے کیا

[illegible]

جنگل راج کا خاتمہ کئے بغیر بہار نہیں چھوڑوں گا نتیش کا انٹرویو

[illegible]

مختصرات

۱۴ ارب روپیہ کی رقم نہیں ملی

[illegible]

یوگانڈہ میں باغیوں کا حملہ

[illegible]

آسٹریلیا میں ووٹروں کا موقع

[illegible]

ویاگرا کے استعمال سے موت

[illegible]

۱۵ کروڑ کے ٹیلے

[illegible]

ابرٹ کاؤنٹوں سے استقبال

[illegible]

کسب معاش احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

تحریر: مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب ناگپور

لوگوں کا آپ سے سلوک

[illegible]

[illegible]

سب سے پہلے دینے کا افضل ترین مال

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible] پر)

فی سبیل اللہ کی تشریح

[illegible]

نعت پاک

منور بستوی

[illegible]

فکر آخرت خوف خدا سے پیدا ہوتی ہے

مصلح امت حضرت مولانا محمد احمد صاحب پرتاپ گڑھی

[illegible]

رام جنم بھومی کے بعد اب کرشن جنم بھومی کے نام پر

بی جے پی کا سیاسی کھیل

[illegible]

آزاد ھند فوج کے بانی سبھاش چندر بوس کی موت

ایک معمہ کیوں بنی ہوئی ہے

[illegible]

بقیہ: انٹرویو ستیش کمار سے

[illegible]

بقیہ: تبدیلی مذہب کا سروے سے

[illegible]

چرتھاول میں مذہبی تعمیرات بل کے خلاف زبردست احتجاجی جلسہ

[illegible]

مذہبی بل کیخلاف احمد نگر پرتاپ گڑھ میں کنونشن

[illegible]

جامعہ فرقانیہ دارالعلوم قرآنیہ گوالدہ موڑ کی مسجد میں اہم اجتماع

[illegible]

جمعیۃ علماء قنوج ضلع فرخ آباد کا انتخاب

[illegible]

غازی آباد میں سیاہ بل کے خلاف احتجاج

[illegible]

مذہبی تعمیرات بل فوراً واپس لیا جائے

[illegible]

نوٹس منجانب محکمہ شرعیہ ضلع مظفر نگر (یوپی)

[illegible]

(۲)

[illegible]

بقیہ: منظر پس منظر

صفحہ ۱۲ سے

[illegible]

تبدیلیٔ مذہب کا ذمہ دار کون؟

[illegible]

بقیہ: کسب معاش

صفحہ ۸ سے

[illegible]

بقیہ: الوسی سادیادو

صفحہ ۷ سے

[illegible]

بقیہ: اجتماعی قتل

صفحہ ۱ سے

[illegible]

بقیہ: گروزنی

صفحہ ۱ سے

[illegible]

بقیہ: غازی آباد میں احتجاج

صفحہ ۱ سے

[illegible]

بقیہ: انٹرویو رابڑی دیوی

صفحہ ۱ سے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 27/28 March 2000
31. MAR TO 6. APR 2000
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

منظر پس منظر

م - س - ج

باصلاحیت ہونیکا احساس۔ ملک کی خراب حالت کیوں؟

دلتوں کے ساتھ امتیاز

تبدیلئ مذہب کا ذمہ دار کون؟

باصلاحیت ہونے کا احساس

ملک کی حالت خراب کیوں؟

دلتوں کے ساتھ امتیاز

آر ایس ایس کے عزائم و مقاصد ملک دشمنی پر مبنی ہیں

فرقہ پرست عناصر کو سیکولر طاقتوں کے متحدہ موقف کے ذریعہ ہی شکست دی جاسکتی ہے

صدر محترم امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہٗ کا بیان

خریدار حضرات توجہ دیں

جن خریداروں کی طرف زرسالانہ باقی ہے۔ ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جاچکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر رقم بقایا ہے وہ

۳۰ اپریل ۲۰۰۰ء

منیجر

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی